

Student Name: _____

مریم زبیر

اسلامیات (الزامی) (WS)

عنوان :-

سوال نمبر :- زکوٰۃ کے معنی و مفہوم :-

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں۔ زکوٰۃ کی ضرورت اللہ میں مومن لیکن احکام کی تکمیل تکمیل میں مومن۔ انسانی معاشرے کی تشکیل میں نظام معیشت بنیادی اہمیت کا حامل ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو نظام معاشرت کی طرح نظام معیشت کے بھی بہترین ضابطے عطا فرمائے ہیں۔ اگر ان ضابطوں پر عمل کیا جائے تو معاشی عدل قائم رہتا ہے اور ان کو ترک کر دینے سے نا انصافی جنم لیتی ہے جو متعدد ذراستوں کا باعث بنتی ہے۔

سوال نمبر :- حج کے لغوی معنی و مفہوم :-

اہل اسلام میں حج کی

اہمیت کا اللہ ۱۵ قرآن مجید کی اس آیت مبارک سے بخوبی سوتا ہے:
ترجمہ :- اور اللہ کہ یہ لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا (فرماتا ہے جو کوئی بھی اس کی طرف جاتا ہے) استطاعت رکھتا ہو اور جس کسی نے نافرمانی کرے اللہ تعالیٰ جہاد (واللہ اعلم) سے ہے تیار ہے۔

مرا یہ ہے کہ یہ جامع عبادت، اللہ تعالیٰ کی خاطر فرمائی گئی ہے۔ اور اس والا اپنے بندوں پر یہ حق بھی ہے بلکہ اس سے اللہ تعالیٰ کی کوئی اپنی طرف واپست نہیں۔ بلکہ اس کو ذریعہ بندوں کو فائدہ پہنچانا مقصود ہے۔

سوال نمبر :- زکوٰۃ میں سونا اور چاندی کا نصاب :-

سونا :- ساڑھے سات تولے۔ (87.48 گرام)

چاندی :- ساڑھے باون تولے۔ (22.32 گرام)

تفیلی جواب دیں

۵۱۵

زکوٰۃ مصارف :-

تقسیم زکوٰۃ کی مدارات بھی اللہ تعالیٰ نے قدر متعین فرمادی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مافرمادے ہیں

۱۔ یہ شک زکوٰۃ تو (صرف) فقر اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (ان کے لیے) یہ اجرو کی تبلیغ و تبلیغ (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور شاہکی (میں) اور مسافروں کے لیے یہ ہے اور اللہ کی طرف سے فرزند یہ اور اللہ فربہ ہائے والا پڑی حکمت والا ہے۔

اس آیت کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ درج ذیل میں:

- 1۔ ان دست تنگ لوگوں کی اعانت بحسن کے پاس کچھ نہ ہو۔
- 2۔ ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔
- 3۔ زکوٰۃ کی وصولی پر متعین غلے کی تقوایں۔
- 4۔ ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلموں یا سران کی تبلیغ و تبلیغ ہو سکے۔
- 5۔ غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں ہیں۔
- 6۔ ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو تاداریوں۔
- 7۔ حیرانی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جان و مال کی اعانت میں
- 8۔ مسافر جو حالت سفر میں مالک انصاف نہ ہو، کو اپنے گھر پر دولت (کھانا) ہو۔

زکوٰۃ کے فوائد :-

معاشی فوائد :-

چونکہ مسودہ نظام معیشت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی افادیت کم ہے زیادہ ہے اس لیے محنت کش اور کارکن طبقہ مسلسل غریب سے غریب تر ہوتا چلا جاتا ہے اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت ہتھیاتا چلا جاتا ہے اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے زکوٰۃ اس صورت حال کا بہترین حل ہے اس نظام کے ذریعے دولت مالک ادھار امیر بنتے سے غریب طبقے کی جانتی بھی ہو جاتا ہے جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے اس حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

ترجمہ :- اللہ مسودہ کو مٹاتا ہے اور مددقات کو بڑھاتا ہے۔



معاشرتی فوائد:-

معاشرتے میں دواۓ الٰہی (یعنی حیثیت) سوتی ہے جو
انسانی جسم میں فوں کی۔ اگر یہ سارا فوں دل (یعنی مالدار طبقہ) میں جمع ہو جائے
تو پورے انسانے جسم (یعنی عوام) کو مفلوج کر دینے کے ساتھ ساتھ خود دل کے لیے بھی
مضر ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ، ناداری کے مسئلے سے دوچار
ہوگا تو دوسری طرف صاحب ثروت طبقہ دواۓ الٰہی (فروائی) سے پیدا
ہونے والے اخلاقی امراض (مثلاً عیاشی، آرام کو شہی اور فکر آفرین) سے غفلت
شعاری ادا شکار ہو جائے گا۔ تنزیہ نفس قرآن مجید کی روشنی میں:-
ترجمہ: آپ ان کمال میں سے مدد فرمائیے تاکہ آپ انہیں پائ کریں
اور اس کے ذریعہ ان کو تندرست کریں۔